4617CH12

رابندر ناتھ ٹیگور

رابندر بابو 7 مئی 1861ء کو کلکتہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار مہارِشی دیوندر ناتھ ٹیگور کے چودھویں اور سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ گھر والے محبّت سے انھیں ''رابی'' کہتے تھے۔

آپ کے والد مہارشی ایک صوفی منش بزرگ تھے۔ ان کی ساری زندگی ایشور بھکتی اور غریبوں کی مدد کرنے میں گزری۔ اپنے زمانے کے مشہور عالم تھے۔ بنگالی، سنسکرت اور ہندی کے ساتھ ساتھ اردو اور فارسی زبانیں بھی اچھی خاصی جانتے تھے۔ سچّے دیش بھگت تھے اور شب و روز قوم و ملک کی بہبودی کی فکر میں لگے رہتے تھے۔
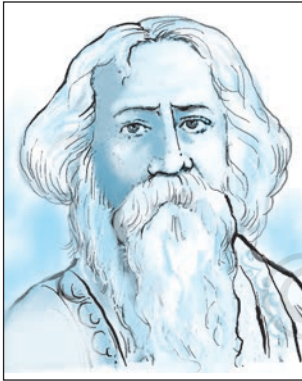
ٹیگور کے خاندان میں بچّوں کی تعلیم و تربیت اسی مخصوص ڈھنگ سے دی جاتی تھی جس پر صدیوں ہندوستان کی تہذیب و تمدن کو فخر رہا ہے۔ صبح سویرے اٹھنا، منھ ہاتھ دھوکر درشن کے لیے اکھاڑے پر پہنچ جانا، اکھاڑے سے نکلتے ہی اسکول چلا جانا۔

تمام دن اسکول میں گزار کر سہ پہر کو جب یہ بچّے واپس آتے تو گھر پر پڑھانے والوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا اور رات 9 بجے انھیں قیدیوں کی طرح سونے پر مجبور کر دیا جاتا۔

ٹیگور بنگال کے ممتاز ترین امیر خاندان سے تعلق رکھتے تھے مگر اس خاندان میں اپنے بچوں کی تربیت کا ڈھنگ بھی بس نمونے کا تھا۔ بچّوں کے لیے نہ تو قیمتی کپڑوں کا اہتمام تھا، نہ اچھے اچھے مرغن کھانوں کا، نہ عیش و آرام کا وہ تمام سامان فراہم کیا گیا تھا جس نے آج نسلوں کو برباد کر دیا ہے۔ خود ٹیگور معمولی قمیص اور پاجامہ پہنتے۔ عام طور سلیپروں کا ایک جوڑ املا کرتا تھا۔ گھر پر زیادہ تر ننگے پاؤں رہتے تھے۔

ابھی ٹیگور آٹھ ہی برس کے تھے کہ ان کے بڑے بھائی ''جیوتی ناتھ'' نے ان سے کہا ''رابی تم شعر کیوں نہیں کہتے؟''

ٹیگور نے پہلی نظم ''کنول'' پر لکھی۔ نظم کیسی تھی کچھ پتہ نہیں لیکن ایسا ضرور تھا کہ اسے دیکھ کر جیوتی ناتھ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو چھلک آئے۔ انھوں نے اپنے چھوٹے بھائی کی ہمّت بڑھائی اور سب سے پہلے بنگالی بحروں کے اُتار چڑھاؤ پر تعلیم دی۔

ٹیگور کی شاعری کی یہ ابتدا تھی۔ اس کے بعد جب نارمل اسکول پہنچے تو باقاعدہ سرخ رنگ کی کاپی پر شعر لکھنے لگے۔ اکثر فرصت کے وقت یہ اپنے شعر جیوتی بابو کو سنایا کرتے تھے۔ جیوتی، جب انھیں اپنے دوستوں سے ملاتے تو ہمیشہ شاعر کی حیثیت سے تعارف کراتے۔ اس ہمت افزائی کا یہ نتیجہ نکلا کہ یہ جلد شاعر کی حیثیت سے روشناس ہو گئے۔

بات کچھ اور آگے بڑھی ٹیگور کی شہرت نارمل اسکول کے سپرنٹنڈنٹ تک پہنچی۔ انھوں نے ٹیگور کے شعر سن کر انھیں اپنے خاص شاگردوں میں شامل کرلیا۔

ٹیگور کی زندگی جس اَدھوری تعلیم کے دور سے گزر رہی تھی وہ ٹیگور کے خاندان کے لیے کسی طرح اطمینان بخش نہ تھی۔ اپنے بڑے بھائی جیوتی ناتھ کے ساتھ انھیں انگلستان تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھیج دیا گیا۔ یہ 1877ء کی بات ہے ٹیگور کو پہلے تو ایٹن کالج پھر یونیورسٹی کالج لندن میں داخل کرا دیا گیا۔ جہاں وہ کئی مہینے تک پڑھتے رہے لیکن جلد ہی ان کا دل اُچاٹ ہو گیا۔ تعصب، کالے گورے کا فرق، غلام اور آقا کا امتیاز، ان سب باتوں کو ان کا دل برداشت نہ کر پایا اور ایک مرتبہ پھر انھوں نے اپنا سارا دھیان شعر و شاعری اور ادبی مشغلوں کی طرف لگا دیا۔ اس زمانے میں انھوں نے نظم سے زیادہ نثر لکھنے کی کوشش کی۔

انگلستان میں کچھ دن ٹھہرنے کے بعد جیسے گئے تھے ویسے واپس آئے کوئی ڈگری ساتھ نہ لائے۔ خاندان کے لوگ ناراض تھے۔ اس لیے، ان کو حکم ملا کہ شیلدا ان پہنچ کر جاگیر کا انتظام کریں۔

یہاں انھیں پہلی بار اس ہندوستان کی غریبی اور افلاس، گاؤں والوں کی بھل منساہٹ اور انسانیت کو گہری نظر سے دیکھنے کا موقع ملا۔ یہاں انھیں غریب کاشت کاروں کی سادہ زندگی سے سابقہ پڑا۔ یہاں وہ غریبوں اور مزدوروں کے دکھ درد میں شریک رہے اور جاگیر کا انتظام اتنا اچھّا کیا کہ سبھی مطمئن ہو گئے۔ یہاں ان کی شاعری کو نئی زندگی ملی۔ ان کے بہت سے ڈرامے اور گیتوں کے مجموعے اسی شیلدا ان کی پیداوار ہیں۔

ٹیگور کو موسیقی سے بھی قدرتی لگاؤ تھا۔ آپ نے بچپن سے موسیقی کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے نہ صرف گیت لکھے بلکہ انھیں دلکش دُھنوں پر گا کر سنایا۔ انھوں نے اپنے گیتوں کی دھنیں خود بنائیں۔ ان کی بنائی ہوئی دُھنیں

رفتہ رفتہ بنگال کی سب سے زیادہ مقبول سنگیت بن گئیں۔ انھیں رابندر سنگیت کا نام دیا گیا۔ بنگال کی موسیقی میں رابندر سنگیت کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔

ٹیگور کی ایک اور بات سُن کر آپ کو بڑا اچنبھا ہوگا۔ انھوں نے ساٹھ سال سے زیادہ کی عمر میں مصوّری سیکھی۔ بھلا اتنی عمر کو پہنچ کر انسان کسی نئے فن کو تو کیا سیکھتا اپنے اس فن سے بھی اُکتا جاتا ہے جس کا وہ ماہر ہوتا ہے لیکن ٹیگور نے عمر کے اسی حصے میں ایک نئے فن کو سیکھا پوری توجہ اور محنت سے سیکھا اور ابھی اسے سیکھے ہوئے دس بارہ سال بھی نہ ہوئے تھے کہ مصوّری کے ماہروں نے انھیں مصوّری کے پیغمبر کا درجہ دیا۔ ٹیگور کی تصویریں زیادہ تر قدرتی مناظر پر ہیں، جنگل کے جانوروں پر ہیں اور پرندوں پر ہیں۔ ان تصویروں کی تعداد لگ بھگ تین ہزار ہے۔

ٹیگور ہندوستان کے نہیں، دنیا کے بہت بڑے شاعر تھے۔ بہت بڑے سنگیت کار تھے۔ بہت بڑے مصوّر تھے۔ سب باتوں کے ساتھ ساتھ انسان بھی تھے، بہت بڑے انسان، جس سے ملتے برابری سے ملتے۔ بہت اخلاق سے ملتے۔ جس کسی سے ملتے اس کی حیثیت کے مطابق باتیں کرتے۔

انھوں نے ایک زمین دار یا جاگیر دار کے گھر میں آنکھ کھولی تھی۔ لیکن ان کی سادہ زندگی قابلِ رشک تھی۔ سادہ لباس پہنتے تھے۔ کھانے میں کسی قسم کا تکلّف نہیں۔ ہمیشہ سادہ غذا کھاتے تھے۔ اپنے شاگردوں کو بھی یہی مشورہ دیتے تھے۔ ’’سادہ اور قدرتی اصولوں پر زندگی بسر کرو۔‘‘

ٹیگور کو استاد کی حیثیت سے بہت اونچا مقام حاصل ہے۔ ہندوستان کے پرانے رِشیوں کی طرح انھوں نے ہمارے لیے ایک لازوال ترکہ چھوڑا ہے اور وہ ہے شانتی نکیتن۔ انھوں نے کلکتہ سے نوے 90 میل کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے اسکول کی بنیاد ڈالی۔ یہاں بچّوں کو مفت تعلیم دی جاتی تھی۔ اس اسکول کو چلانے میں انھیں بڑی مالی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پوری کا گھر بیچا، بیوی کے زیورات فروخت کیے اور تھوڑی بہت امداد باہر سے حاصل کی۔ خدا خدا کر کے اسے وشوا بھارتی کی شکل دی اور اب اس ادارے کو یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہے۔

لافانی شاہکار گیتا نجلی کا خالق اور قومی ترانہ کا جنم داتا 7 اگست 1941ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اَرتھی کے ساتھ کئی میل لمبا جلوس تھا۔ اس جلوس میں ہندو بھی تھے، مسلمان بھی تھے، عیسائی بھی تھے اور سکھ بھی تھے۔ دوسرے ملکوں کے وہ لوگ بھی تھے جو کلکتہ میں رہتے تھے۔ اور یہ سب شاعرِ اعظم کے آخری درشن کے لیے بے تاب تھے، بے قرار تھے۔

مولوی عبدالحق

معنی یاد کیجیے

مہارشی	:	بڑے مرتبے والا انسان، سنت
صوفی مَنِش	:	صوفی جیسا
ایشور بھکتی	:	خدا کی عبادت
اکھاڑہ	:	سادھوؤں کے رہنے کی جگہ، کُشتی لڑنے کی جگہ
بہبودی	:	بھلائی
شب و روز	:	رات اور دن
صدیوں	:	سینکڑوں سال
تہذیب	:	کلچر، بااصول زندگی گزارنے کا طریقہ
تمدن	:	شہری زندگی
سہ پہر	:	تیسرا پہر
ممتاز ترین	:	سب سے زیادہ قابل تعظیم
مرغن کھانے	:	گھی چکنائی والے کھانے
فراہم کرنا	:	مہیّا کرنا
تعارف	:	جانا پہچانا
اطمینان بخش	:	اطمینان کے قابل
تعصب	:	طرف داری، جانب داری
آقا	:	مالک
ادبی مشغلہ	:	ادبی کام
بھل منساہٹ	:	شرافت، نیکی
کاشت کار	:	کسان، کھیتی کرنے والا
جاگیر	:	وہ زمین جو سرکار سے حاصل ہو، وہ بہت بڑی جائداد جو باپ دادا نے چھوڑی ہو

اچنبھا	:	تعجّب
مقبول	:	پسندیدہ
رشک	:	کسی کی اچھّائی کو دیکھ کر اس جیسا بننے کی خواہش یا اس سے جلن محسوس کرنا
تکلّف	:	بناوٹ، جھجک
لازوال	:	جس میں کبھی گراوٹ یا کمی نہ آئے
لافانی	:	ہمیشہ باقی رہنے والا
شاہکار	:	سب سے بڑا کارنامہ
امتیاز	:	فرق، منفرد پہچان
درشن	:	دیدار
اعزاز	:	عزّت، رتبہ، مرتبہ
مصوّر	:	تصویر بنانے والا

سوچیے اور بتایئے

1. رابندر ناتھ ٹیگور کہاں پیدا ہوئے؟
2. رابندر بابو کو گھر والے کس نام سے پکارتے تھے؟
3. ٹیگور خاندان میں تعلیم و تربیت کا کیا طریقہ تھا؟
4. ٹیگور نے شاعری کس کے کہنے سے شروع کی؟
5. انگلستان تعلیم حاصل کرنے کے لیے ٹیگور کو کیوں بھیجا گیا؟
6. ٹیگور تعلیم چھوڑ کر وطن واپس کیوں آ گئے؟
7. موسیقی سے ٹیگور کی دلچسپی کس طرح ظاہر ہوتی ہے؟
8. شیلدا ان جا کر ٹیگور کو کیا دیکھنے کا موقع ملا؟
9. ٹیگور نے مصوّری کس عمر میں سیکھی؟
10. ٹیگور نے کیسی زندگی گزاری؟

11. ٹیگور اپنے شاگردوں کو کیا مشورہ دیتے تھے؟
12. تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ٹیگور نے کیا کیا کام کیے؟
13. ہمارا ''قومی ترانہ'' کیا ہے؟ اور اسے کس نے لکھا ہے؟
14. رابندر ناتھ ٹیگور کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

خالی جگہ کو صحیح لفظ سے بھریے

1. رابندر ناتھ ٹیگور کے لافانی شاہکار ـــــــ کو نوبل پرائز کے لیے منتخب کیا گیا۔
2. رابندر بابو ـــــــ کو کلکتہ میں پیدا ہوئے۔
3. آپ اپنے والد بزرگوار مہارشی دیوندر ناتھ ٹیگور کے ـــــــ اور سب سے ـــــــ بیٹے تھے۔
4. گھر والے محبت سے انھیں ''ـــــــ'' کہتے تھے۔
5. ٹیگور نے پہلی نظم ـــــــ پر لکھی۔
6. انھوں نے ـــــــ سے زیادہ کی عمر میں مصوّری سیکھی۔
7. انھوں نے ہمارے لیے ایک ـــــــ ترکہ چھوڑا ہے اور وہ ہے شانتی نکیتن۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

قومی ترانہ تعلیم و تربیت ہمت افزائی لازوال شب و روز تہذیب و تمدن

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے

صوفی فکر خاندان بحروں اشعار شعرا کاشتکاروں

گیتوں ڈراما فن تصاویر مناظر اصول ملکوں مشاغل

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

مغرب محبّت زوال ابتدا شاگرد باقاعدہ فروخت لافانی

صحیح جملے پر صحیح ☑ اور غلط پر غلط ☒ کا نشان لگائیے

1. رابندر ناتھ ٹیگور کو احترام اور محبت سے گورو دیو بھی کہا جاتا ہے۔ ( )
2. ٹیگور بنگال کے غریب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ( )
3. ٹیگور کو ہندوستان کا قومی شاعر مانا جاتا ہے کیوں کہ ان کی لکھی ہوئی نظم ''جن گن من'' ہمارے ملک ہندوستان کا قومی ترانہ ہے۔ ( )
4. ٹیگور نے انگلستان میں اپنی تعلیم مکمل کی۔ ( )
5. ٹیگور نے ''شانتی نکیتن'' کی بنیاد ڈالی تھی۔ ( )

نیچے دیے ہوئے واقعات کو صحیح ترتیب سے لکھیے

1. ابھی ٹیگور آٹھ برس کے تھے کہ ان کے بڑے بھائی ''جیوتی ناتھ'' نے ان سے کہا'' رابی تم شعر کیوں نہیں لکھتے؟''
2. یہاں انھیں غریب کاشت کاروں کی سادہ زندگی سے سابقہ پڑا۔
3. رابندر بابو 7 مئی 1861ء کو کلکتہ میں پیدا ہوئے۔
4. انگلستان میں کچھ دن ٹھہرنے کے بعد جیسے گئے تھے ویسے واپس آئے کوئی ڈگری ساتھ نہ لائے۔
5. انھوں نے کلکتہ سے نوے (90) میل کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے اسکول کی بنیاد ڈالی۔
6. ٹیگور کو استاد کی حیثیت سے بہت اونچا مقام حاصل ہے۔
7. ٹیگور نے پہلی نظم ''کنول'' پر لکھی۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کر کے لکھیے

اعلان اعزاز زندگی مدد تہذیب تعلق شعر نظم

غور کیجیے اور لکھیے

اردو زبان میں ہندی زبان کے بہت سے الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے لفظ درشن۔ درشن کو اردو میں دیدار کہتے ہیں۔ اسی طرح نیچے ہندی کے کچھ الفاظ دیے جا رہے ہیں ان کے اردو لفظ لکھیے۔

ڈھنگ جنم داتا اچنبھا دیش بھکتی سنگیت

یاد رکھیے

- رابندر ناتھ ٹیگور کے ہندوستان کے قومی شاعر ہیں۔
- رابندر ناتھ ٹیگور کو احترام اور محبت سے گرودیو بھی کہتے ہیں۔
- رابندر ناتھ ٹیگور کی کتاب گیتانجلی کو ''نوبل پرائز'' مِلا جو دنیا کا سب سے بڑا انعام ہے۔

غور کرنے کی بات

- رابندر ناتھ ٹیگور بنگال کے امیر خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔
- لیکن انھوں نے سادہ زندگی بسر کی۔
- وہ غریبوں اور مزدوروں کے دکھ درد میں شریک رہے اور انھوں نے بڑے بڑے کارنامے انجام دیے۔